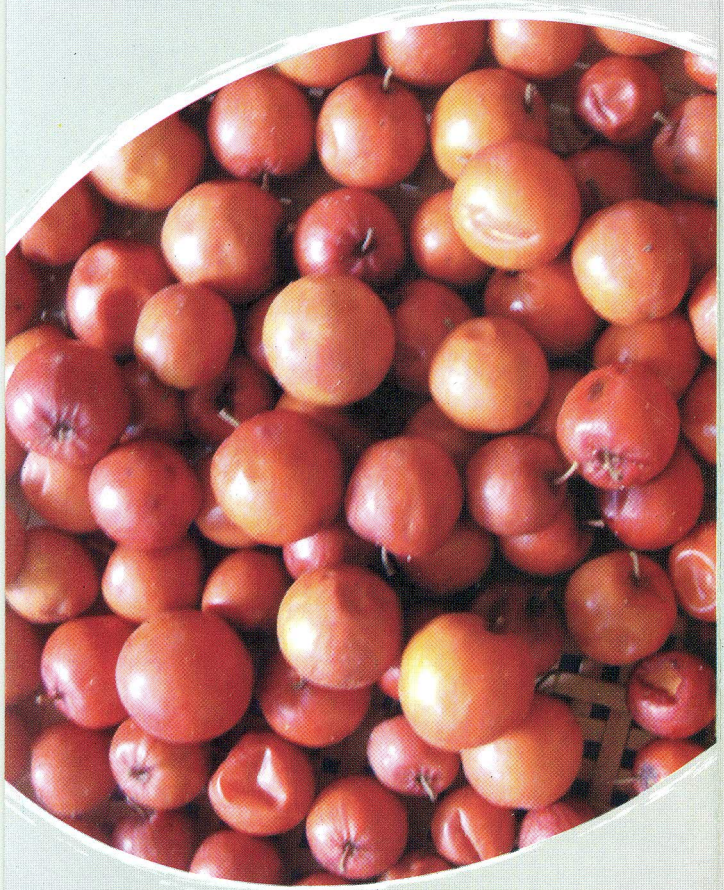




بیر کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات



محمد یوسف، شہزادہ منور مہدی، شاہد منیر

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس: director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ: www.sfripunjab.gov.pk

بیر کے لیے کھادوں کی سفارشات

بیر کا تعلق پودوں کے خاندان ریمیئسی

(Rhamnaceae) سے ہے۔ بیر کو غریبوں کا پھل بھی کہا

جاتا ہے۔ بیر کا درخت سخت جان، قد درمیانہ، پھیلاؤ کافی اور

شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں جن پر لاتعداد نوکدار کانٹے ہوتے

ہیں۔ یہ پھل دنیا کے بہت سے ممالک میں پایا جاتا ہے۔ جن میں

چین، آسٹریلیا، پاکستان، بھارت اور شام سرفہرست ہیں۔ بیر پانی

کی شدید قلت میں بھی بڑی آسانی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ یہ

ریتلی اور شوزہ زمینوں میں بھی مناسب پیداوار دینے کی صلاحیت

رکھتا ہے کم آبپاشی والے علاقوں میں جہاں دوسرے پھلدار درخت

اگانا مشکل ہو وہاں بیر کا درخت آسانی سے کاشت کیا جاسکتا

ہے۔ بیر پر اکتوبر، نومبر میں پھول لگتے ہیں اور فروری مارچ میں

پھل برداشت کے قابل ہو جاتا ہے اس وقت منڈی میں دوسرے

پھل کم پائے جاتے ہیں۔ لہذا یہ وقت کی ضرورت ہے کہ اس پر

خصوصی توجہ دی جائے اور اس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کیا

جائے۔ چولستان کے وسیع علاقے میں جہاں پانی نہ ہونے کے

برابر ہے اس کی کاشت کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔

آب و ہوا:

بیر خشک سالی کا اچھی طرح مقابلہ کر سکتا ہے اور اس کی

جڑیں کافی گہری ہوتی ہیں۔ زیادہ مرطوب آب و ہوا اس کی

کامیاب کاشت کے لیے اچھی نہیں ہوتی۔ البتہ ایسے گرم علاقوں

میں جہاں بارش بہت کم ہوتی ہے اور آبپاشی کے وسائل محدود ہیں

اس کی کاشت ممکن ہے۔ بیر کے پودے کو سایہ دار جگہ پر نہیں لگانا

چاہیے۔ بیر کا پودا 45 تا 50 سنٹی گریڈ درجہ حرارت کو برداشت کر

سکتا ہے۔ پودے کو خشک آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے جہاں

سالانہ بارش 15 تا 225 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔

زمین:

بیر ہر قسم کی زمین میں با آسانی اگایا جاسکتا ہے لیکن بہتر

پیداوار گہری ریتلی زمین سے حاصل ہوتی ہے۔

آبپاشی:

اس پودے کی سب سے بڑی خوبی اس کا خشکی کو

برداشت کرنا ہے لیکن بور آنے کے دوران اور پھل کی بڑھوتری

کے وقت آبپاشی بہت ضروری ہے جو پھل کی جسامت، کوالٹی اور

پیداوار پر اچھا اثر ڈالتی ہے۔

افزائش نسل:

پکے ہوئے پھل کی گھلیاں مارچ، اپریل میں گملوں یا

پلاسٹک کے لفافوں میں زرخیز مٹی بھر کر بوئی جاتی ہیں

جو 20 تا 25 دن کے بعد اگ آئیں گی۔ ان پودوں کو ستمبر، اکتوبر

سے لے کر فروری، مارچ تک 25 تا 30 فٹ کے فاصلے پر کھیتوں

میں لگایا جائے۔ ستمبر، اکتوبر میں لگائے گئے پودے مارچ، اپریل

میں پیوند کے قابل ہو جاتے ہیں۔ افزائش کیلئے ٹی بڈنگ سب

سے زیادہ کامیاب ہے۔ اس کے علاوہ گھلیاں زمین میں بطور

نرسری لگائی جاسکتی ہیں۔ زمین میں لگائے ہوئے پودے اگست،

ستمبر میں پیوند کاری کے قابل ہو جاتے ہیں۔ یہ پیوندی پودے

نومبر، دسمبر اور فروری، مارچ میں کھیت میں لگانے کے قابل ہو

جاتے ہیں۔ پیوندی پودا زمین میں لگانے کے بعد دیسی پودوں

(Root Stock) کی شاخیں کاٹتے رہنا چاہیے۔ پیوندی

شاخ کو بھی آگے سے کاٹیں تاکہ پیوندی جوڑ مضبوط ہو جائے اس

طرح پیوندی شاخ آندھی سے نہیں ٹوٹے گی۔

شاخ تراشی:

بیر کی شاخ تراشی بہت اہم۔ چونکہ اس میں پھل سال

رواں کی نئی شاخوں پر ہی لگتا ہے اس لیے نباتاتی افزائش بڑھانے

کے لیے اور نئے پودوں کے تنے مضبوط بنانے کے لیے مناسب

شاخ تراشی ضروری ہے۔ اگر دو یا تین سال کے بعد شاخ تراشی نہ

کی جائے تو پیداوار اعلیٰ معیار کی نہیں ہوگی یا پھر شاخیں ٹوٹنے کی

وجہ سے پودے کی شکل خراب ہونا شروع ہو جائے گی۔ بیر کے

پھلدار پودوں کی مٹی کے مہینے میں 50% شاخ تراشی سے اچھے

نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

کھادیں:

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے بیر کے بڑے پودوں کو موسم برسات میں پچاس کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالنی چاہیے۔ ستمبر کے مہینے میں 3 کلوگرام یوریا 3 کلوگرام ڈی۔ اے۔ پی اور 3 کلوگرام پوٹاش (SOP) کھاد ڈالنے سے پودے کی نشوونما بہتر اور پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یوریا کھاد کی دو قسطیں ڈالیں۔ پہلی بور آنے سے پہلے اور دوسری قسط پھل بننے کے بعد ڈالیں۔

فصلوں کی کاشت:

جب بیر کا پودا بڑا ہو جائے تو باغ میں دوسری فصلوں کی کاشت مشکل ہو جاتی ہے۔ لیکن پہلے پانچ سالوں تک برسیم، سبزیاں اور دالیں اگائی جاسکتی ہیں۔

برداشت و پیداوار:

بیر کے پودے پر تمام پھل ایک ہی وقت میں نہیں پکتے اس لیے ایک پودے سے بیر توڑنے میں کئی ہفتے لگ جاتے ہیں۔ بیر کا پکا ہوا پھل تازہ اور خشک دونوں حالتوں میں کھایا جاتا ہے۔

ایک اچھی قسم سے سالانہ 150 تا 200 کلوگرام پھل

فی پودا حاصل ہو جاتا ہے۔

”مختلف کھادوں میں موجود اجزاء کی تفصیل (فیصد)“

کھاد	فیصد		
	ناٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔ اے۔ پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹریپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
ناٹرو فاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

”مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)“

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
میدیا ہائیڈریٹ	30 فیصد میگنیز
کاپرسلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بویکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون